اخلاق انسانی پر قرآن کے اثرات

زینب شکاری – فاطمہ طاہری پور

قرآن نے انسان کو خلیفہ اللہ فی الارض کہا ہے ۔ انسان زمین پر خدا کا خلیفہ ہے ۔ اس کا کام دوسروں کی غلامی نہیں ، بلکہ اللہ تعالی کے دین پر عمل کرنا اور دنیا میں اسے نافذکرنا ہے ۔ انسانی معاشرے کی تشکیل و اخلاقی اقدار کی ترویج کے سلسلے میں قرآن انسان کے لیے اخلاقی منشور کی اہمیت رکھتا ہے ۔ اولاد کا ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک ہی معاشرتی استحکام کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے ۔ قرآن اخلاقیات کی تربیت کرنا چاہتا ہے اور مسلمان کو منزل کمال تک لے جانا چاہتا ہے ۔ مصیبت کو برداشت کرلینا ایک انسانی کمال ہے ۔ قدرت تحمل کے ساتھ قرآن نے ایمانی جذبات کے بھی مرقع پیش کیے ہیں جن سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ وہ تحمل و حلم کو صرف منفی حدوں تک نہیں رکھنا چاہتا بلکہ مصائب و آفات کے مقابلے میں ایک مثبت رخ دینا چاہتا ہے ۔ قرآن پوری انسانیت کی فلاح و بہبود ہی کا سامان ہے جو سراپا رحمت ہے یہ آسمانی کتاب رب العالمین کی مضبوط رسی ہے جسے مضبوطی سے پکڑنے والا دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی سے ہم کنار ہوگا جو سیدھی اور سچی راہ دکھاتا ہے۔ قرآنی آیات بارش کے حیات بخش قطروں کی طرح ہیں جو باغ میں سبزہ زار اگاتےہیں ۔ جو لوگ تعلیم اور ایمان کے جذبے سے اور حقیقت سے عشق کے ساتھ ان کی طرف دیکھتے ہیں وہ ہر سورت بلکہ ہر آیت سے نیا درس لیتے ہیں جو ان کے ایمان کی پرورش کرتا ہے اور ان میں انسانیت کی واضح صفات کو تقویت پہنچاتا ہے ۔ قرآنی آیتیں ہم سب مسلمانوں کو عجیب درس دیتی ہیں ۔ یہ آیتیں اس حقیقت کی ترجمانی کرتی ہیں کہ جب کوئی قرآنی سورت نازل ہوتی ہے تو پہلے مسلمانوں میں ایک تازہ روح پیداہوجاتی ہے اور انہیں نئی تربیت حاصل ہوتی ہے اس طرح کہ اس کے آثار بہت جلد ان کے چہروں سے نمایاں ہوجاتے ہیں ۔
اثرات کے لحاظ سے قرآن کا مقام سب سے آگے ہے ۔

کسی فرد کو بدلنا دنیا کا مشکل ترین کام ہے ۔ قرآن نے فرد کو خطاب کیا اور اس کے ذہن و فکر اور سیرت و کردار کا ہی نہیں ، بلکہ اس کے جذبات و احساسات تک کا رخ موڑدیا قرآن نے طہارت فکر و نظر اور کردار کی بنیاد پر ایک پاکیزہ معاشرہ کا تصور دیا ۔

قرآن کے ذریعہ انسان نے ایک ہمہ جہت تبدیلی کا مشاہدہ کیا ۔ یہ تبدیلی ہمیشہ کے لیے نمونہ بن گئی ۔ قران ہر مسلمان کی زندگی میں بہت زیادہ برکتوں کا باعث ہے ۔ قرآن پڑھنے سے دلوں کو سکون ملتا ہے اور روح و قلب کا سکون انسان کی روزمرہ کی

زندگی میں اسے خوش قسمتی کی طرف لے جاتا ہے ۔ قرآن ہدایت و رحمت کا سرچشمہ ہے ۔ اصل میں قرآن کی سورتوں اور آیتوں کے خاص فوائد ہیں ۔ یہ سچ ہے کہ انسان سازی میں تلاوت قرآن اور دعا کا بہت بڑا اثر ہے ۔ اگر ابتدا سے انتہا تک قرآن کی

سورتوں پر غور سے نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ قرآن نے انسانوں کوسعادت اور خوش نصیبی کے ساتھ دنیاوی زندگی گزارنے کے لیے بہترین راہ کی نشاندہی کی ہوئی ہے -